المكرمة النبوية

فی

الفتاوی المصطفویة

شہزادۂ اعلیٰ حضرت، امام الفقہا، مفتیٔ اعظم ہند

تصنیف: حضرت علامہ مصطفےٰ رضا قادری نوری علیہ الرحمہ

متوفی (۱۴۰۲ھ/1981ء)
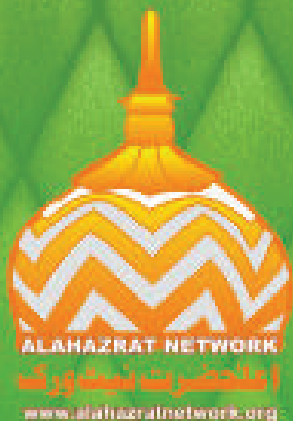
ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

www.alahazratnetwork.org

پہونچ جاتی ہیں" اھ ــــ لیکن مفتئ اعظم ہند نے ارشاد فرمایا۔

انجکشن گوشت میں لگوایا جائے خواہ رگ میں کسی بھی صورت میں اس کی دوائیں معدہ تک منفذ کے ذریعہ نہیں پہونچتی ہیں۔ بلکہ مسامات کے ذریعہ پہونچتی ہیں۔ اس لئے روزہ فاسد نہیں ہوگا۔ جیسے ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے میں اس کی تری مسامات کے ذریعہ بسا اوقات معدہ تک پہونچ جاتی ہے اور روزہ فاسد نہیں ہوتا ہے۔ آنکھوں میں دوا ڈالنے، سرمہ لگانے سے اس کا ذائقہ حلق میں محسوس اور رنگت تھوک میں دکھائی دے تو روزہ فاسد نہیں ہوتا" اھ عہ

اور جب پہلے پہل لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ سنی گئی آواز پر اقتدار کا مسئلہ درپیش ہوا تو بعض عالموں نے اسے حقیقۃً اور حکماً ہر طرح امام کی عین آواز سمجھ کر اقتدار کو جائز ٹھہرایا ــــ مگر حضرت مفتی اعظم ہند قبلہ قدس سرہٗ نے حقیقۃً اور حکماً ہر لحاظ سے لاؤڈ اسپیکر کی آواز کو متکلم کی آواز کا غیر قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا ــــ "لاؤڈ اسپیکر کی آواز امام کی آواز نہیں۔ مماثل آواز امام ہے۔ اور نماز میں غیر کی اقتدا کرے یہ مفسد ہے" (التفصیل الانور صہ ۲۴)

اور ایک دوسرے فتوای میں تحریر فرماتے ہیں ــــ اعتبار متکلم کی اس آواز کا ہے جو اس کے دہن سے نکلی اور فضا کی ہوا متحرک کرتی ہوئی بے کسی اور قوت دافعہ کے کان تک پہنچی اس کی وہی آواز جو کسی قاسر سے ٹکرا کر سکون پاگئی۔ اور اس قاسر کے ٹکر کی قوت سے جو متحرک ہو کر پلٹی اس آواز کا اعتبار نہیں ــــ جیسے گنبد سے ٹکرا کر جو آواز پلٹی ہے۔ یا کنویں کی پلٹی ہوئی آواز یا صحرا کی صدائے بازگشت نامعتبر ہے۔ آیت سجدہ پلٹی ہوئی آواز سے جسے مسموع ہوا اس پر سجدہ اسی لئے واجب نہیں ہوتا کہ اب یہ تو پلٹی ہوئی آواز ہے۔ یہ اگرچہ دہن قاری سے نکلی ہوئی ہے مگر قاسر کے ٹکرانے سے یہ اس حیثیت کی نہ رہی۔ اب قاسر کی ٹکر کی قوت سے کان تک پہنچی ہے ــــ یہ نہیں ہے کہ بجلی کی قوت سے فضا کی ہوائے قاسر جہاں تک دفع ہوگئی ہے بے کسی اور قاسر سے ٹکراتے ہوئے بے اس قاسر کی قوت دفع کے شامل ہوئے محض بجلی کے اس فعل سے کان تک پہنچی ہے (التفصیل الانور صہ ۲۵)

اور جب چاند پر پہلا قدم رکھنے کے لئے روس و امریکہ ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی جدوجہد کر رہے تھے تو چاند کو خدائی درجہ دینے اور اس کی عبادت و بندگی کرنے والوں کے ساتھ ساتھ بعض مفتیان کرام بھی اسے روس و امریکہ کا جنون و بکواس کہہ رہے تھے ان کا استدلال یہ تھا کہ ــــــــ

عہ۔ ماخوذ از پیغام رضا مفتئ اعظم ہند نمبر صہ۴ مضمون حضرت مفتی مطیع الرحمٰن مضطر